میر تقی میر
(1723ء–1810ء)

(1)

جس سر کو غرور آج ہے ، یاں تاج وری کا
کل ، اس پہ یہیں شور ہے ، پھر نوحہ گری کا

آفاق کی منزل سے گیا ، کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں ، یاں ہر سفری کا

ہر زخمِ جگر داورِ محشر سے ہمارا
انصاف طلب ہے ، تری بیدادگری کا

لے سانس بھی آہستہ ، کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کار گہِ شیشہ گری کا

ٹک میرؔ جگر سوختہ کی ، جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے ، چراغِ سحری کا

(2)

گل کو ہوتا صبا ! قرار اے کاش!
رہتی اک آدھ دن ، بہار اے کاش!

یہ جو دو آنکھیں ، مُند گئیں میری
اس پہ وا ہوتیں ، ایک بار اے کاش!

کن نے اپنی مصیبتیں نہ گنیں
رکھتے میرے بھی غم ، شمار اے کاش!

جان آخر تو جانے والی تھی
اس پہ کی ہوتی ، مَیں نثار اے کاش!

اس میں راہِ سخن نکلتی تھی
شعر ہوتا ترا شعار ، اے کاش!

شش جہت اب تو تنگ ہے ہم پر
اس سے ہوتے نہ ہم ، دو چار اے کاش!

مشق

-1 شامل نصاب میرؔ کی پہلی غزل میں تاج وری، نوحہ گری، سفری، بیداد گری، شیشہ گری اور چراغ سحری ہم آواز الفاظ ہیں۔ شعری اصطلاح میں ایسے ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔ اسی غزل کے ہر شعر میں قافیے کے بعد ''کا'' بغیر کسی ردوبدل کے استعمال ہوا ہے۔ ایسے لفظ یا الفاظ کو شعری اصطلاح میں ردیف کہتے ہیں۔ قافیہ کا لغوی مفہوم ہے پے در پے آنے والا، پیچھے پیچھے آنے والا۔ اصطلاحی مفہوم میں قافیہ اُن ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں جو غزل یا قصیدے کے مطلع کے دونوں مصرعوں میں اور باقی تمام اشعار کے ہر دوسرے مصرعے کے آخر پر اور ردیف سے پہلے آتے ہیں۔ جیسے دونوں غزلوں میں تاج وری، سفری، قرار، بہار وغیرہ۔

ردیف کا لغوی مفہوم ہے گھڑ سوار کے پیچھے بیٹھنے والا۔ اصطلاحی معنی میں اس سے مراد وہ لفظ یا الفاظ ہیں جو غزل یا قصیدے کے پہلے شعر کے دونوں مصرعوں میں اور باقی تمام اشعار کے ہر دوسرے مصرعے کے آخر پر قافیے کے بعد ہو بہو دہرائے جاتے ہیں۔ جیسے پہلی غزل میں ''کا''۔

آپ میرؔ کی دوسری غزل کے قوافی اور ردیف کی نشان دہی کریں۔

-2 غزل کا پہلا شعر، جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوں، مطلع کہلاتا ہے۔ میرؔ کی دونوں غزلوں کے مطلعے لکھیں اور اُن کی تشریح کریں۔

-3 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں سے درست جواب پر نشان ''✓'' لگائیں۔

-i ''جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا'' .... کس شاعر کی غزل کا مصرع ہے؟

الف۔ علامہ اقبال کی ب۔ مولانا حالی کی ج۔ آتش د۔ میر تقی میر کی

-ii گل کو ہوتا صبا قرار اے کاش! رہتی ایک آدھ دن بہار اے کاش!

یہ شعر غزل میں کیا ہے۔

الف۔ مطلع ب۔ مقطع ج۔ قافیہ د۔ ردیف

-iii ٹک میرؔ جگرِ سوختہ کی جلد خبر لے کیا یار بھروسا ہے چراغ سحری کا

یہ شعر غزل میں کیا ہے؟

الف۔ مطلع ب۔ مقطع ج۔ قافیہ د۔ ردیف

-iv میر تقی میر کی وجہِ شہرت کیا ہے؟

الف۔ نظم گوئی ب۔ مثنوی نگاری ج۔ غزل گوئی د۔ مزاحیہ شاعری

-4 مندرجہ ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھیں۔

تاج وری، بیداد گری، چراغ سحری، شش جہت، قرار۔

-5 میر تقی میر کی کوئی اور غزل لکھیں اور اس میں سے مطلع اور مقطع الگ کر کے لکھیں۔

اس غزل کے قافیے اور ردیف بھی ترتیب وار لکھیں۔